DAY: ____________ DATE: ____________

نام: ام فاطمہ

سوال نمبر 1
انبیاء کی ضرورت

تعارف: ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ اللہ پاک نے قرآن پاک میں اپنے آخری رسول حضرت محمدؐ کے متعلق یہ فرمایا ہے۔ اب چونکہ مسلمان اللہ کا حکم ماننے کے پابند ہیں کہ تمام مسلم امت کا عقیدہ نبوت یہ ہے کہ اللہ کے بھیجے گئے تمام پیغمبروں کی تعلیمات پر عمل کیا جائے اور حضرت محمدؐ کو اللہ کے آخری رسول کے طور پر تسلیم کیا جائے۔ مسلمانوں کا عقیدہ نبوت انسان اور بالخصوص مسلمان کے ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔ ایک پرانی روایت کے مطابق اللہ نے اس دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر بھیجے ہیں جو سلسلہ حضرت آدم سے شروع ہوا اور خاتم النبین حضرت محمدؐ پر ختم ہوا۔ پیغمبروں کو دنیا میں بھیجنے کی وجوہات درج ذیل ہیں۔

وجوہات

(1) اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کیلئے

DAY: DATE:

انسانوں کو ہی بھیجا کیونکہ لوگوں کی ہدایت و رہنمائی کیلئے ضروری تھا کہ ان میں سے ہی کوئی انسان مقرر کیا جائے کیونکہ یہ کام فرشتے نہیں کر سکتے تھے۔

سورۃ العمران آیت 164

ترجمہ "درحقیقت اہل ایمان پر تو اللہ نے بہت بڑا احسان کیا ہے کہ ان کے درمیان انہی میں سے رسول اتارا جو ان کو اس کی تعلیمات سناتا ہے اور ان کی زندگیوں کو سنوارتا ہے۔ انہیں قرآن اور حکمت کی طرف بلاتا ہے"۔

② ہر عام انسان اللہ کے دین کی تبلیغ نہیں کر سکتا

اللہ کے دین کی تبلیغ ایک نہایت اہم فرض ہے جو ہر کسی کے بس کی بات نہیں ہے کیونکہ اس کی راہ میں بہت تکالیف بھی برداشت کرنا پڑتی ہیں جو کہ ایک عام انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ اللہ تعالی اپنی ہدایت کو لوگوں تک پہنچانے کیلئے خاص بندوں کو چنتے ہیں۔

الانعام آیت 124

ترجمہ "اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ پیغمبری کس

DAY: ____________ DATE: ____________

کے سپرد کرنی ہے۔

③ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو لوگوں کی طرف اپنی تعلیمات عام کرنے کیلئے بھیجا۔

اللہ تعالیٰ نے ساری ہدایات اور تعلیمات پیغمبروں کو دی اور پھر لوگوں کو جا کر سنانے کی ہدایت کی کیونکہ پچھلے زمانے کے لوگ جہالت میں ڈوبے ہوئے تھے اور پیغمبر کی ہدایات کو اللہ نے سچا ہونے کی سند دی۔ کیونکہ ان کی ساری باتیں کو اللہ کی جانب سے ہوتی ہیں۔

النجم 3-4 ۔ "وہ اپنی خواہشات نفسانی سے کام نہیں کرتا بلکہ وہی کہتا ہے جو خدا کی طرف سے کہا جاتا ہے۔"

⑥ اللہ تعالیٰ اپنی تعلیمات کو محفوظ کرنے کیلئے انبیاء کو لوگوں کی طرف بھیجا۔

جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ اللہ پاک کی باتیں اگر صرف زبانی کلامی سنائی جاتیں تو شاید کچھ عرصے بعد لوگ دنیاوی رنگینیوں میں گم ہو کر بھلا دیتے لیکن اللہ تعالیٰ

DAY: ____________ DATE: ____________

نے مختلف انبیاء پر مختلف کتابیں نازل کیں جن میں صرف قرآن اپنی اصلی شکل میں موجود ہے۔ وہ کتابیں درج ذیل ہیں

قرآن مجید	زبور	تورات	انجیل
حضرت محمدﷺ	حضرت داؤدؑ	حضرت عیسیٰؑ	حضرت موسیٰؑ

(5) اللہ تعالیٰ نے ہر دور کی ہر قوم کو اس کے دین کو درپیش مسائل کے حل کی مدد کیلئے نبی بھیجا۔

دنیا میں بہت زیادہ قومیں آباد ہیں جن کے کئی مذاہب، زبانیں، رنگ اور نسل تھے تو رب کائنات نے مناسب سمجھا کہ ان کی طرف کوئی ایسا نبی مقرر کیا جائے جو ان کو زندگی بسر کرنے کے طریقوں سے آگاہ کرے اور ان کے مسائل کا حل تلاش کرے اسی لیے اللہ پاک نے ہر قوم کی طرف ایک نبی بھیجا۔

سورہ یونس ایت 47

"اور ہر قوم کیلئے رسول ہے"

DAY: ______ DATE: ______

⑥ لوگوں کو گناہوں اور پستی کی دلدل سے نکالنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو بھیجا۔

ہمارے نبی کریمؐ کے جلوہ افروز ہونے سے پہلے لوگ غفلت میں ڈوبے ہوئے تھے ہر قسم کا گناہ عام تھا جیسے کہ زندہ بیٹیوں کو دفن کر دیا جاتا لیکن آپؐ نے آ کے بیٹیوں کی عظمت کو بحال کیا اور ان کو حقوق دیئے اور فرمایا۔

بیٹیوں کی اچھی پرورش کرنے والا اور میں میں جنت میں ساتھ ساتھ ہوں گے۔

⑦ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنے کیلئے ایک مضبوط اور دانشور کی ضرورت کے پیش نظر اللہ پاک نے انبیاء بھیجے۔

انسان کی روزمرہ کی زندگی میں ایسے مسائل درپیش آ جاتے ہیں جن میں فیصلہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور کچھ میں تو مکمل علم کی ضرورت درکار ہوتی ہے کسی بھی چیز کے متعلق اپنا خیال بیان کرنے کیلئے۔ اسی لئے بھیجے گئے تاکہ تمام فیصلے انصاف کے ساتھ ہوں جائیں۔

سورۃ النساء آیت 115: اور لوگوں کے درمیان

ولیے ہی فیصلہ کرو جیسا اللہ تمہیں دکھائے

8) اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی طرف انبیاء اس لیئے بھیجے تاکہ اُن کی اطاعت کے ذریعے اپنی اطاعت کو یقینی بنایا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو اپنے رسول کی ساری ہدایات کو ماننے کا حکم دیا ہے اور ان پر عمل کرنے کی بھی تلقین کی گئی ہے کیونکہ اس عمل کو دراصل اپنی بندگی قرار دیا ہے

سورہ النساء آیت 80

"جس نے رسول کی اطاعت کی دراصل اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔

9) لوگوں کے دلوں میں اللہ، رسول اور دین کی محبت قائم کرنے کیلئے رسول بھیجے گئے۔

اللہ تعالیٰ چاہتے تھے کہ لوگ اُن سے اُس کے دین اور رسول سے محبت کرے اسی محبت کو بڑھاوا دینے کیلئے رسول کو بھیجا گیا جو دین کو خوبصورتی سے سنا

آسان فہم طریقے لوگوں کو سمجھا دیتا ہے اور لوگ اُس سے محبت کرنے لگ جاتے ہیں کیونکہ رسول سے محبت اللہ سے محبت کرنے کے مترادف ہے۔

سورۃ توبہ آیت 24

"تم میں سے کوئی بھی اُس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے ماں باپ اور اولاد سے بڑھ کر رسول سے محبت نہ کرے"

(15) انسان کو آخرت میں کامیابی حاصل کرنے میں مدد کیلئے اللہ تعالیٰ نے انبیاء بھیجے۔

ایک مسلمان کیلئے دنیاوی زندگی تو عارضی ہے اور آخروی زندگی ہمیشہ رہنے والی ہے کیونکہ دنیا میں جو اعمال کرے گا اُسی کی بنا پر آخرت میں جزا سزا کا فیصلہ رب کی ذات کرے گی۔ رسول اُس کو غلط کاموں سے منع کرے گا اور نیکی کے کام کی طرف دعوت دے گا۔

القرآن "حضرت محمدؐ کی زندگی تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے"

DAY: DATE:

حاصل کلام: اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف
المخلوقات بنایا تو مناسب سمجھا کہ اس
کی ہدایت کیلئے اسی جیسے انسان کو بطور
اپنا سفیر بنا کر رسول کی شکل میں بھیجا جائے
تاکہ وہ عملی مثالوں سے دین کو سمجھے۔
کیونکہ انسان گناہوں میں ڈوبا تھا۔
اس کی ہدایت ضروری تھی اور اللہ نے
اپنی تعلیمات کو پھیلانے کی ضرورت محسوس
کی۔ ان انبیاء پر مختلف کتابیں نازل کیں
لوگوں کو درپیش مسائل کی بنا پر اس
کے بعد مضبوط فیصلہ کرنے کیلئے اپنی حجت
کو تمام کرنے کیلئے دین کی دعوت اور
آخرت میں نجات کیلئے رسول بھیجے
اور مقصد صرف اور صرف لوگوں کی
ہدایت تھا۔

سورۃ یونس آیت 25

"اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے
اور جس کو چاہتا ہے راہ راست پر
چلنے کی توفیق دیتا ہے"

سوال نمبر 2
خواتین کو درپیش مسائل کی وضاحت
ان پر قابو پانے کیلئے اسلام با اختیار بناتا
ہے۔

تعارف:۔ زمانہ جاہلیت میں عورت
کو کبھی بے اختیار کیا جاتا تھا لیکن جیسے
جیسے اسلام نے ترقی کی خواتین کے سارے
مسائل ایک ایک کر کے ختم ہوتے گئے
اور ان کو با اختیار بنا دیا گیا یہی
وجہ ہے کہ آج خواتین گھر کا بوجھ اٹھانے
سے لے کر بڑے بڑے عہدوں پر براجمان
ہیں۔ اسی لیے اسلام ایک مکمل
اور جامع دین ہے اور عورتوں کی
عزت و عظمت کی حفاظت کیلئے ہمیشہ
پیش پیش رہتا ہے کیونکہ اسلام سے
پہلے حقوق کو خواتین کے پاس نہ ہونے
کے برابر تھے بقول جان سٹورٹ مل
عورتیں اپنے خاوند کیلئے غلاموں سے
زیادہ کچھ نہ تھیں۔ آج کے جدید دور
میں بھی عورتوں کو مسائل درپیش ہے
اور اسلام ان کا واضح حق بتاتا ہے

خواتین کو درپیش موجودہ مسائل اور اسلام انہیں کیسے بااختیار بناتا ہے۔

(1) اکیسویں صدی میں بھی خواتین کو کمتر سمجھا جاتا ہے۔

دیہاتوں میں خواتین کو مردوں سے نیچا درجہ حاصل ہے اور ان کو تعلیم کا بھی حق حاصل نہیں ہے۔ وہ کھیتوں میں مشقت کے کام کرتی ہیں اور دودھ، پانی بھر کر لاتی ہیں اور مردوں کی کھیتی میں مدد کرتی ہیں۔

اسلام کا نقطہ نظر:- اسلام عورت کی شخصیت کو مکمل تسلیم کرتا ہے اور اسے ہر روپ میں عزت فراہم کرتا ہے۔

النساء آیت 1: اور اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا اس سے اس کا جوڑا بنایا اور پھر اس سے کثرت سے مرد اور عورتیں (زمین) پر پھیلا دیے۔

(2) خواتین کو تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل نہیں ہے۔

پوری دنیا میں خواتین کو اپنی مرضی کے مطابق تعلیم بھی حاصل کرنے کا حق نہیں ہے اور ورلڈ بینک کے مطابق

DAY: DATE:

(78٪ لڑکیاں) سکول نہیں جاتی ہیں۔

اسلام کا حوالہ اسلام تو سب کو تعلیم حاصل کرنے کا حق دیتا ہے کیونکہ علم کے بغیر تو انسان اپنی بھی پہچان نہیں کر سکتا۔

حدیث: "علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین بھی کیوں نہ جانا پڑے"۔

اس طرح اسلام بچیوں کو تعلیم کا حق دیتا ہے۔

③ جنسی ہراسگی ایک بڑھتا ہوا مسئلہ

خواتین کام کی جگہ، سفر اور روزمرہ زندگی میں کہیں نہ کہیں جنسی ہراسگی کا شکار ہوتی ہیں

عالمی سطح کے ادارے (PEW) کے اندازے کے مطابق ہر 3 میں سے 1 عورت ہراسگی کا شکار ہوتی ہے۔

← اسلام زنا کاری کو روکنے کیلئے سو کوڑے سزا بتاتی ہے اگر اسلامی ریاست اس سزا کو قانون بنا دے تو یہ معاملہ جڑ سے ختم ہو جائے۔

④ آج کے معاشرے میں خواتین زبردستی کی شادی کو برقرار رکھنے کا دباؤ برداشت

DAY: DATE:

کرتی ہیں بہت ساری خواتین کو گھر والوں کے دباؤ کی وجہ سے شوہر کے ظلم کے باوجود شادی برقرار رکھنا پڑتی ہے اور پوری زندگی عذاب بن جاتی ہے۔

اسلام نے اسلام نے عورت کو (خلع) کا حق دیا ہے تاکہ شوہر سے آزادی حاصل کر کے مرضی کی زندگی گزار سکے۔

(5) اپنی مرضی سے شادی کا حق عورتوں کو حاصل نہیں۔ آج کل کے زمانے میں لڑکیاں اپنی مرضی سے شادی نہیں کر سکتی خاندانی رسم و رواج اور لحاظ کی وجہ سے اپنی مرضی کا کھل کر اظہار نہیں کر سکتی ہیں۔

اسلام نے اسلام خواتین کو حق دیتا ہے کہ اپنی مرضی سے شادی کریں

واقعہ۔ ایک لڑکی آپؐ پاس آئی کہ اس کے باپ نے اس کی مرضی کے بغیر شادی کر دی ہے تو آپؐ نے اسے اجازت دی کہ وہ شادی کو اپنی مرضی سے ختم کر دے اور اس کو اختیار دیا۔ (حدیث) کسی بیوہ سے پوچھے بغیر اس کی شادی نہیں کرنی چاہیے اور کسی دوشیزہ سے اس کی رضامندی کے بغیر "

DAY: DATE:

⑤ غیرت کے نام پر آج کل خواتین کو قتل کیا جا رہا ہے جو ان کے لیے ایک مسئلہ بن چکا ہے۔

where?

آج کے جدید دور میں بھی غیرت کے نام پر قتل رواج بن چکا ہے جس کا بھی دل کرتا ہے بیٹی، ماں اور بہن کو غیرت کے نام پر قتل کر دیتا ہے۔

مثالیں: 2016 میں قندیل بلوچ کو اس کے بھائی نے مارا۔

← بلوچستان میں عورت کو مرضی کی شادی پر شوہر سمیت مار دیا گیا۔

اسلام اسلام تو قتل سے منع کرتا ہے اور خون بہا کا بدلہ خون بہانا ہے اس مسئلہ پر سخت سزا دے کر ہی قابو پایا جا سکتا ہے۔

القرآن "جس نے ایک انسان کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔"

⑥ آج کے معاشرے میں خواتین کو ملازمت کا حق نہیں دیا جاتا

اتنا پڑھ لکھ کر بھی معاشرے کی ہنرمند خواتین کو گھر بٹھایا جا رہا ہے حق کو ادا کر

DAY: DATE:

بھی اپنے بیٹے کو جاری نہیں رکھ پاتی ہیں
جبکہ اسلام اہل مدار خنت کا پورا پورا
حق دیتا ہے اور کاروبار بھی کر سکتی ہیں
مثال: حضرت محمدؐ کی بیوی حضرت خدیجہ
بھی کاروبار کرتی تھیں اور مردوں کے
مقابلہ میں بہترین دین تھا۔

⑧ وراثت کا حق نہیں حاصل ہے خواتین کو

: آج کے معاشرے میں بیٹی کو باپ
کی جائیداد میں سے عاق کر دیا جاتا ہے
اور جائیداد بیٹوں میں تقسیم کر دی جاتی
ہے۔
اسلام اس عمل سے سخت ناراض ہوتا
ہے اور اس کو گناہ قرار دیا ہے۔
اسلام میں بیٹی کو جائیداد میں ایک
حصہ دینے کا حکم ملتا ہے۔

⑨ سیاست میں خواتین کی کم نمائندگی

دنیا کی سیاست بالخصوص پاکستانی
سیاست میں بہت کم خواتین نظر آتی
ہیں
قومی اسمبلی میں 336 سیٹوں میں

DAY: DATE:

صرف 60 خواتین ہیں۔
اسلام خواتین کی نمائندگی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے

مثال

جیسے حضرت عمرؓ کے زمانے میں ایک عورت نے بحث کی اور اپنا نقطہ درست ثابت کروایا۔ اس طرح خواتین نے اسلام سیاست میں اہم کردار ادا کیا۔

حاصل کلام: خواتین کو درپیش مسائل پر اگر اسلامی قوانین نافذ کیے جائیں تو معاشرہ بہت ساری برائیوں سے پاک ہو جائے گا۔ عورتوں کو ان کے تمام حقوق مل جائیں گے اور مردوں کے شانہ بشانہ معاشرے کی ترقی میں کردار ادا کریں گی اور ان کو ہر روپ میں عزت ملے گی

قائد اعظم

"کوئی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا جب تک اس کی خواتین نہ شامل ہوں"

6